ٹیچرز گائیڈ

تحریر : عامرہ عالم

چوتھی جماعت کے لئے

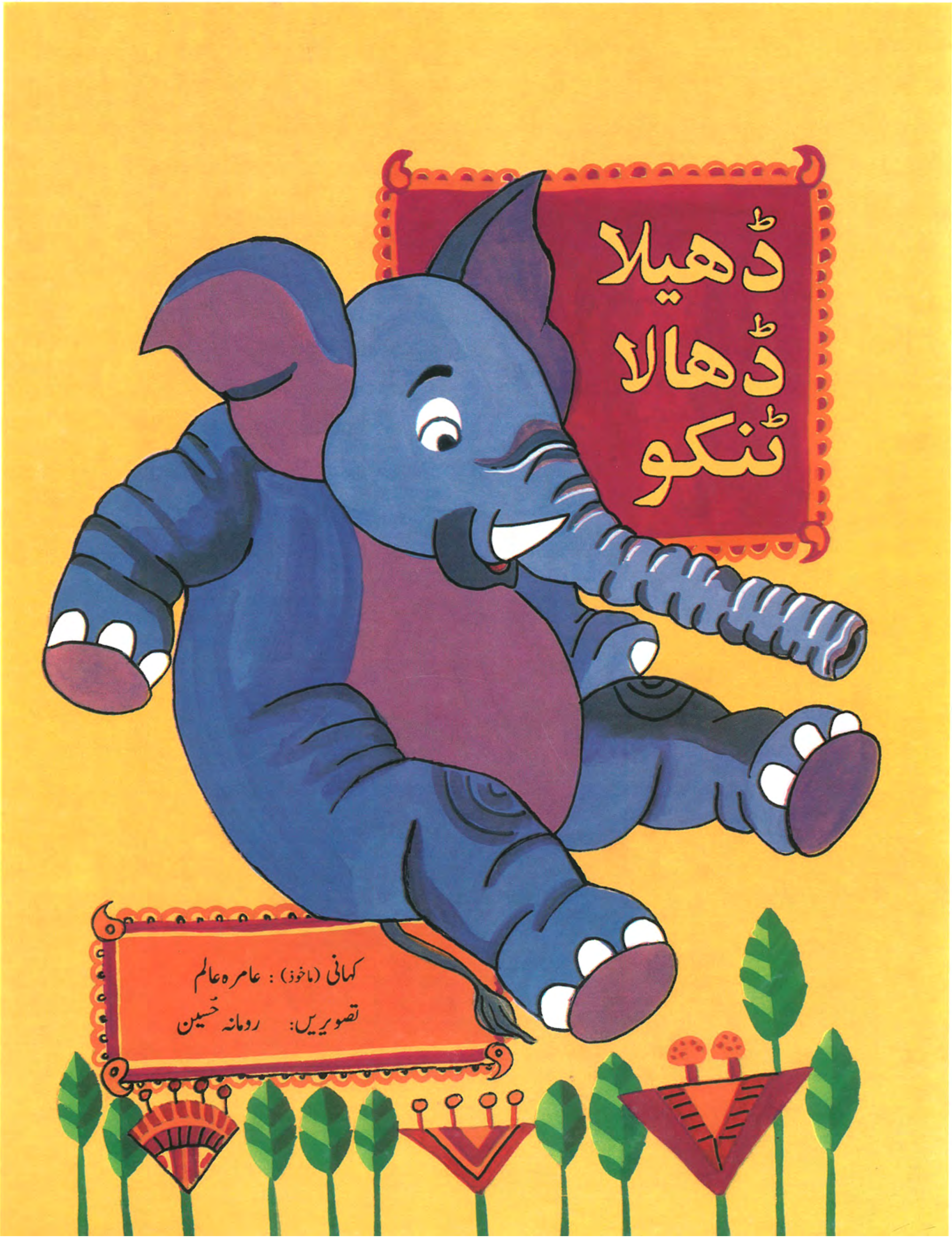

ٹیچر کے لئے ضروری نوٹ:

یہ ٹیچرز گائیڈ کتاب "ڈھیلا ڈھالا ٹنکو" چوتھی جماعت کے طلباء کو پڑھانے کے لئے لکھی گئی ہے۔ ضروری نہیں کہ ٹیچر صرف اس گائیڈ کے ذریعے ہی پڑھائی کروائے۔ بہت ممکن ہے کہ اس کہانی کو پڑھ کر ٹیچر ایسے اور سوالات بھی بچوں کے لئے تیار کرسکیں جو بچوں میں کتاب سے مزید دلچسپی بڑھا سکتے ہوں۔

گائیڈ میں دیئے گئے سیشن کو آپ کلاس کے وقت کے مطابق بڑھا یا گھٹا سکتے ہیں۔

ایک چارٹ پیپر پر ٹنکو ہاتھی کی تصویر بنا کر ٹانگ دیں۔ ہرے بھرے جنگل میں کھڑا ٹنکو اگر رنگوں کے ساتھ بنایا جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ اوپر نام صرف "ٹنکو" ہی رکھیں کیونکہ "ڈھیلا ڈھالا" تو اس کو طوطے نے نام دیا ہے۔ ہم ٹنکو کا مذاق نہیں اڑائیں گے۔

"ڈھیلا ڈھالا ٹنکو" ایک معصوم سے ہاتھی کے بچے کی کہانی ہے۔ یہ ہاتھی اپنے ساتھیوں کے بغیر اکیلا ہی جنگل میں پلا بڑھا ہے۔ کون کب اسے جنگل میں چھوڑ گیا اسے یہ بھی نہیں معلوم۔ خوش رہنا اس کی عادت ہے اور یہ عادت بہت اچھی بھی ہے، مگر اچانک ایک دن اس مضبوط ہٹّے کٹّے جانور کی خوداعتمادی ایک چھوٹے سے طوطے نے ختم کردی اور وہ احساسِ کمتری میں مبتلا ہونے لگا۔

پہلا سیشن:

الفاظ کے اتارچڑھاؤ کے ساتھ ٹیچر کلاس میں کہانی پڑھ کر سنائے۔ انداز ایسا اپنائیں کہ بچے خود بھی اس بھولے بھالے ہاتھی کے ساتھ ہمدردی محسوس کریں۔

اسی طرح جب طوطے کے ہنسنے کی آواز نکالیں تو واقعی ہنسنے کی ہی آواز ہو۔ اس طرح بچوں کو ڈرامے والی کیفیت ملے گی اور انہیں کہانی سننے میں زیادہ مزہ آئے گا۔

کہانی سنانے کے بعد بچوں کی کہانی کے متعلق رائے معلوم کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ ہنسنا ہنسانا ویسے تو اچھی بات ہوتی ہے مگر کیا طوطے میاں کا اس طرح ہنسنا اچھی بات تھی ؟ اگر نہیں تو کیوں ؟ بچوں سے پوچھیں۔ (کسی کی کمزوری پر ہنسنا یا بلاوجہ کسی کا مذاق اڑانا بری بات ہوتی ہے۔)

گھر کا کام :

بچے گھر سے پوری کہانی پڑھ کر آئیں تاکہ روانی کے ساتھ اگلے دن پڑھ سکیں۔

دوسرا سیشن:

آج سب سے پہلے اچھی پڑھائی کرنے والے بچوں سے کہانی پڑھوایئے۔ اس کے بعد نسبتاً کمزور بچوں میں سے دو تین بچوں سے پڑھوائیں۔

صفحہ ا سے ۵ تک جو نئے الفاظ یا محاورے ہیں بچے انہیں خود تلاش کریں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔ بعد میں ٹیچر انہیں بلیک بورڈ پر لکھتی جائیں اور بچوں کی مدد سے معنی بھی ساتھ ساتھ لکھیں۔ بچوں کو مثال دے کر لفظ "محاورے" کا مطلب بھی سمجھائیں۔

الفاظ اور محاورے:

آنکھ لگنا	زمین دہل جانا	مگن ر برداشت
کہرام	چچنا	بے ڈھب
منہ اترنا	طنزیہ	جلتی پر تیل
شاہانہ چال	ٹس سے مس نہ ہونا	منڈھی ہوئی

گھر کا کام :

گھر سے کوئی سے ۵ الفاظ یا محاوروں کو جملوں میں استعمال کر کے لائیں۔

تیسرا سیشن:

آج بچوں کو سوالات دیجئے تاکہ وہ ان کا جواب لکھ سکیں۔

۱ ٹنکو ناچتا، گاتا، خوش رہتا تھا پھر اس میں اچانک یہ تبدیلی کیوں آگئی ؟

۲ طوطے نے جس طرح ٹنکو کا مذاق اڑایا، اگر کبھی آپ کا بھی کوئی مذاق اڑائے گا تو آپ کیا کریں گے ؟

جب بچے جواب لکھ چکیں تو بچوں کو بتائیں کہ بعض لوگوں کو ہر بات میں اپنی رائے دینے کی عادت ہوتی ہے۔ اس لئے ہر کسی کی بات کا دل پر اثر نہیں لینا چاہیے۔ ہاں اگر سمجھ میں آئے کہ بات درست ہے تو ضرور عمل کریں۔ بچوں کے ساتھ اس مسئلے پر بات چیت کیجئے تاکہ وہ اپنے اپنے تجربے بتاسکیں۔ ٹیچر اپنا بھی کوئی تجربہ بتائیں۔

چوتھا سیشن:

آج بچوں سے کسی ایسی عادت کے بارے میں لکھوائیں جو انہوں نے کسی کو دیکھ کر سیکھی ہو۔ مثلاً صبح دیر سے اٹھنا، ناخن دانتوں سے کاٹنا، صبح ناشتہ کرنا، اسکول سے ملا ہوا کام گھر پر صحیح وقت پر ختم کرنا، ورزش کرنا، روز نہ نہانا وغیرہ۔ بچوں سے پوچھئے کہ ان کے خیال میں کون سی عادت اچھی ہے اور کونسی عادت ناپسندیدہ ہے جو ٹھیک کی جاسکتی ہے۔

پانچواں سیشن:

آج ایک سے پانچ صفحوں تک چند نئے الفاظ کا املا لکھوائیں۔ پھر بچے آپس میں کاپیاں تبدیل کرکے خود اصلاح کریں۔ بعد میں ٹیچر بورڈ پر ان الفاظ کو لکھ کر بچوں سے غلط لکھے گئے الفاظ درست کروائیں۔ اگر وقت باقی ہے تو صفحہ ۶ سے ۱۰ تک جتنے بھی نئے الفاظ یا محاورے ہیں انہیں اپنی کاپی میں لکھ لیں۔ ان پر کام اگلے سیشن میں ہوگا۔

نئے الفاظ اور محاورے:

نظروں سے اوجھل ہونا	کسرت	لوٹ لگانا
سکڑنا	باتوں میں آنا	آؤ دیکھا نہ تاؤ
بڑبڑانا	نکّما	رِزرا
غول	اوسان خطا ہونا	

چھٹا سیشن:

پانچویں سیشن میں جو الفاظ اور محاورے لکھے تھے ان کے معنی پوچھئے۔ پھر ان میں سے کچھ الفاظ کو ٹیچر جملوں میں استعمال کرکے بتائیں۔ پھر بچوں سے جملے بنوائیں۔

جن بچوں کے جملے اچھے بنے ہیں انہیں کلاس میں پڑھ کر سنائیے۔ اگر کسی کمزور بچے نے بھی کوئی جملہ بنایا ہے تو خود اسے تھوڑا سا درست کرکے کلاس میں سنوائیے۔

گھر کا کام :

جن بچوں کے جملے نامکمل ہیں وہ گھر سے مکمل کرکے لائیں۔

ساتواں سیشن:

بچے پوری کہانی اپنے الفاظ میں مختصر کرکے لکھیں اور بعد میں یہ بھی تجزیہ کریں کہ ٹنکو واقعی بے ڈھب تھا یا یہ محض اس کا وہم تھا۔ ورنہ وہ عام ہاتھیوں کی طرح ہی تھا۔ ٹیچر نے جو ٹنکو کی تصویر بناکر ٹانگی ہے اس پر "ڈھیلا ڈھالا ٹنکو" کیوں نہیں لکھا ہے؟ بچوں سے پوچھیں۔ پھر آپ خود بھی اس بات کا جواب دیجئے۔

آٹھواں سیشن:

کہانی میں لکھا ہے کہ میاں مٹھو شیر پر بھی اسی طرح ہنستے ہیں جس طرح ٹنکو پر ہنسا کرتے تھے۔ بچوں سے پوچھئے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ اگر بچوں کی ملاقات میاں مٹھو سے ہوجائے تو وہ انہیں کیا سمجھائیں گے؟ بچوں سے کہئے کہ کاپی میں اس کا مختصر سا جواب لکھیں۔

گھر کا کام :

اگر "ٹنکو" کی ملاقات جنگل میں بھاگتے بھاگتے تتلی سے ہوجاتی تو آپ کے خیال میں دونوں کیا باتیں کرتے۔

ٹنکو اور تتلی کے درمیان بات چیت لکھئے۔ بچوں کو بتایئے کہ اس کو مکالمے کے انداز میں لکھیں۔

مثلاً:-

ٹنکو:- . . .

تتلی :- . . .

ٹنکو:- . . .

تتلی :- . . .

ٹنکو:- . . .

تتلی :- . . .

ڈھیلا ڈھالا ٹنکو

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بُک گروپ، کراچی
مطبع ٹیچرز گائیڈ : فیروز سنز پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ
ناشر : بُک گروپ، کراچی

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan.
uan: (9221) 111-825-336
phone: (9221) 3439-8186
email: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk
@bookgrouppk @urdubooksforchildren @bookgroupstories